



میں نہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ ﷺ مکہ تشریف لاتے، تو پہلے طواف شروع کرتے وقت حجر اسود کو بوسہ دیتے اور سات چکروں میں سے پہلے تین چکروں میں رمل کرتے تھے

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج الوداع میں عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر تمتع کیا اور ذوالحلیفہ کے مقام سے ہدی (قربانی) کا جانور ساتھ لے لیا رسول اللہ ﷺ نے عمرہ کا تلبیہ پڑھا پھر اس کے بعد حج کا تلبیہ پڑھا لوگوں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر تمتع کیا بعض لوگ قربانی کے جانور اپنے ساتھ لائے تھے، چنانچہ وہ ذوالحلیفہ سے انہیں لیکر چلے اور بعض وہ تھے جو قربانی کا جانور اپنے ساتھ نہیں لائے تھے جب رسول اللہ ﷺ (مکہ) پہنچ گئے تو لوگوں سے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص قربانی کا جانور ساتھ لایا ہے، اس کے لئے کوئی حرام چیز حلال نہیں ہے جب تک کہ وہ حج کو پورا نہ کر لے اور جو شخص قربانی کا جانور ساتھ نہ لایا ہے تو وہ (عمرہ کے لئے) خانہ کعبہ کا طواف کرے، صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے اور بال کتروا کر (عمرہ کا) احرام کھول دے (یعنی جو چیزیں حالت احرام میں ممنوع تھیں انہیں مباح کر لے) اور اس کے بعد حج کے لئے دوبارہ احرام باندھے اور قربانی کرے جس شخص کو قربانی کا جانور میسر نہ ہو وہ ایام حج میں تین روز رکھے اور سات روز تب رکھے جب وہ اپنے اہل و عیال میں واپس پہنچ جائے پھر کیف رسول اللہ ﷺ نے مکہ پہنچ کر (عمرہ کے لئے) خانہ کعبہ کا طواف کیا اور سب سے پہلے حجر اسود کو استلام کیا پھر طواف کے سات چکروں میں سے تین چکروں میں رمل فرمایا (یعنی تیز رفتاری سے چلے) اور باقی چار چکروں میں اپنی معمول حالت میں چلے، پھر خانہ کعبہ کے گرد طواف پورے کرنے کے بعد مقام ابراہیمی پر دو رکعت نماز پڑھی اس کے بعد (خانہ کعبہ) سے لوٹ کر صفا پر آئے اور صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگائے پھر ان چیزوں میں سے کسی کو اپنے اوپر حلال نہیں فرمایا جن کو احرام کی وجہ سے اپنے اوپر حرام کیا تھا (یعنی احرام سے باہر نہ آئے) یہاں تک کہ آپ ﷺ اپنے حج سے فارغ ہو گئے اور قربانی کے دن اپنی قربانی ذبح کی اور پھر مکہ واپس لوٹ آئے اور طواف افاضہ کیا اور ان چیزوں کو جن کو احرام کی وجہ سے اپنے اوپر حرام کیا تھا حلال کر لیا اور لوگوں میں سے جو لوگ اپنے ساتھ قربانی لائے تھے انہوں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا (ایک اور روایت میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لئے ہے کہ) میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ مکہ تشریف لائے تو طواف شروع کرتے وقت پہلے حجر اسود کو استلام کیا اور (طواف کے سات چکروں میں سے) تین چکروں میں رمل کیا

[صحیح] [اس حدیث کی دونوں روایات متفق علیہ ہیں]

نبی ﷺ جب اپنے اس حج کے لیے اہل مدینہ کے میقات ذوالحلیفہ کی طرف روانہ ہوئے، جس میں آپ ﷺ نے بیت اللہ، مناسک حج اور لوگوں کو الوداع کیا، لوگوں تک اپنا پیغام رسالت پہنچایا اور اس پر انہیں گواہ بنایا، تو آپ ﷺ نے عمرہ اور حج دونوں کی نیت سے احرام باندھا آپ ﷺ حج قرآن کر رہے تھے حج قرآن تمتع کے لئے لوگوں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا چنانچہ ان میں سے بعض نے تو عمرہ و حج دونوں کی نیت سے احرام باندھا اور بعض نے صرف عمرہ کے لئے احرام باندھا اور اس سے فارغ ہونے کے بعد دل میں حج کی نیت رکھی، جب کہ کچھ لوگوں نے اکیلے حج کی نیت سے احرام باندھا نبی ﷺ نے لوگوں کو ان تینوں صورتوں میں اختیار دیا تھا کہ وہ جیسے چاہیں، کر لیں نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے کچھ صحابہ ذوالحلیفہ ہی سے اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے کر چلے تھے، جب کہ بعض لوگوں نے ہدی کے جانور اپنے ساتھ نہیں لے تھے جب وہ مکہ کے قریب پہنچے، تو آپ ﷺ نے ان لوگوں کو جو ہدی کا جانور ساتھ نہیں لائے تھے اور انہوں نے یا تو اکیلے حج کی نیت کر رکھی تھی یا پھر عمرہ و حج

دونوں کی نیت کے ساتھ احرام باندھا تھا، ترغیب دلائی کہ وہ حج کی نیت کو فسخ کرتے ہوئے اس عمر بنا دیں۔ جب انہوں نے طواف اور سعی کر لی، تو آپ نے انہیں تاکید فرمائی کہ اپنے بال کترا کر عمر کا احرام کھول دیں اور پھر حج کے لیے احرام باندھیں اور قربانی دیں؛ کیونکہ انہوں نے ایک ہی سفر میں دو عبادتیں کی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جس قربانی کا جانور دستیاب نہ ہو، وہ دس دن روزے رکھے۔ تین دن ایام حج میں ان کا وقت تب سے شروع ہو جاتا ہے، جب آدمی عمر کے لیے احرام باندھتا ہے اور سات اس وقت رکھے، جب اپنے گھر والوں کے پاس واپس لوٹ آئے۔ نبی نے جب مکہ تشریف لائے، تو حجر اسود کو استلام کیا اور کعبہ کے گرد سات چکر لگائے۔ تین میں رمل کیا؛ کیونکہ یہ مکہ آنے کے فوراً بعد کیا جانے والا طواف تھا اور چار چکروں کو چل کر پورا کیا۔ پھر مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر صفا پر آئے اور اس کے اور مرو کے مابین سات چکر لگائے؛ دونوں علامتوں کے درمیان آپ نے دوڑتے اور باقی مسافت چل کر طے کرتے۔ آپ نے تب تک اپنا احرام نہیں کھولا، جب تک اپنا حج پورا کر کے یوم النحر میں قربانی ذبح نہیں کر لیا۔ جب آپ نے اپنے حج، جمرہ عقبہ کی رمی، یوم النحر کو قربانی ذبح کر کے اور اپنے سر کو مونڈ کر فارغ ہو چکے، جسے تحلل اول کہا جاتا ہے، تو اس دن صبح کو بیت اللہ کی طرف لوٹ گئے اور اس کا طواف (یعنی طواف افاضہ) کیا۔ پھر آپ نے اپنے لیے اس شہ کو حلال کر لیا، جس سے آپ نے (احرام کی وجہ سے) اجتناب کر رکھا تھا، حتیٰ کہ بیویوں سے مباشرت بھی۔ آپ نے کہ جو صحابہ اپنے ساتھ ہدیٰ کا جانور لائے تھے، انہوں نے بھی ویسے ہی کیا، جیسے آپ نے کیا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3309>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

